سخت مجبوری میں اپنے اعضاء مثلاً گردے وغیرہ بیچنا کیسا؟

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-801

تاریخ اجراء: 27جمادی الاولی1444ھ/22دسمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص بے روزگار ہو، مقروض بھی ہو اور کہیں سے کوئی آسرا بھی نہ ہو، تو ایسی صورت میں رقم حاصل کرنے کے لئے اپنے اعضاء میں سے کوئی ایک عضو مثلاً اپنا گردہ کسی ضرورت مند کو بیچ سکتا ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سب سے پہلے یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ انسان وہی چیز بیچ سکتا ہے جس کا وہ خود مالک ہو اور وہ شے قابل تملیک بھی ہو یعنی کسی اور کو اس کا مالک بنایا جاسکتا ہو۔ انسانی اعضاء نہ تو مال ہیں اور نہ ہی ملکیت کا محل ہیں، بلکہ یہ تمام اعضاء بندے کے پاس اللہ پاک کی امانت ہیں، لہٰذا سخت مجبوری میں بھی کسی کو اپنے اعضاء میں سے کوئی بھی عضو فروخت کرنا ہر گز جائز نہیں۔ اپنے خالق ومالک عزوجل پر بھروسہ کرکے جائز طریقوں سے رزقِ حلال کمانے کی کوشش جاری رکھیں۔ ان شاءاللہ عزوجل رب تعالیٰ ضرور کرم فرمائے گا۔

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃاللہ علیہ مال کی تعریف ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ”المال اسم لغیر الآدمی خلق لمصالح الآدمی وامکن احرازہ والتصرف فیہ علی وجہ الاختیار“ یعنی: مال، آدمی کے علاوہ ہر اس چیز کا نام ہے جسے آدمی کے مصالح اور فوائد کے لئے پیدا کیا گیا ہو اور اسے ذخیرہ کیا جاسکتا ہو اور بالاختیار اس میں تصرف کرنا بھی ممکن ہو۔ (ردالمحتار، جلد7، صفحہ8، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مبیع کا موجود ہونا مال متقوم ہونا۔ مملوک ہونا۔ مقدورالتسلیم ہونا ضرور ہے اور اگر بائع اُس چیز کو اپنے لیے بیچتا ہو تو اُس چیز کا ملک بائع میں ہونا ضروری ہے۔“ (بہار شریعت، جلد2، صفحہ244، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مجلس شرعی کے فیصلے میں ہے: ”انسان اپنے اعضاء آنکھ، گردے، پھیپڑے وغیرہ کا مالک نہیں، یہ تمام اعضاء بندے کے پاس اللہ عزوجل کی امانت ہیں، لہٰذا انسان اپنے یہ اعضاء نہ تو دوسرے کے ہاتھ بیچ سکتا ہے نہ کسی کو ہبہ یا خیرات کر سکتا ہے، نہ ہی اپنے کسی عزیز وغیرہ کے لیے بعد وفات یہ اعضاء دینے کی وصیت کر سکتا ہے۔ یوں ہی دوسرا شخص کسی انسان سے اعضاء خرید سکتا ہے نہ ہی اعضاء ہبہ، صدقہ یا وصیت قبول کر سکتا ہے، نہ لے سکتا ہے۔“ (مجلس شرعی کے فیصلے، جلد1، صفحہ184، ہند)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net